اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

”کونسا علم سیکھنا ضروری ہے“

اس تحریر میں آپ جان سکیں گے:

1	فرض، لازم اور ضروری علم	
2	فرض علوم کے لیے مشورۃً چند کتابیں	
3	بچوں کے بالغ ہونے سے متعلق والدین کے لئے اہم باتیں	
4	اس کے ساتھ اور کیا سیکھنا ضروری ہے؟	
5	اولاد کو کب کیا سیکھائیں	
6	کس عمر میں کیا سکھانا ہے، کچھ مشورے	
7	تربیتِ اولاد (childrens upbringing) کے خواہشمند والدین کے لئے چند مشورے	
8	فرض علوم کے بعد مُباح و جائز علم کا حاصل کرنا	
9	فرض چھوڑ کر نفل میں مصروف (busy) ہونا	

فرض، لازم اور ضروری علم

پانچ (5) طرح کے علم حاصل کرنا ہر عاقل بالغ (wise, grownup) مسلمان پر فرض ہے:

(1) اسلامی عقائد (یعنی ان عقیدوں (belief) کو جاننا کہ جن کے ذریعے آدمی سچا پکا مسلمان بنے اور ان کا انکار کرنے سے بندہ اسلام سے نکل جائے یا گمراہ (بدمذہب اور جہنّم میں لے جانے والا عقیدہ

(belief)رکھنے والا)ہو جائے)۔

(2)ضرورت کے مسئلے یعنی عبادات(مثلاً نماز، روزہ،حج و زکوۃ وغیرہ) و معاملات (مثلاً ملازمت (employment)وکاروبار وغیرہ جس کام سے اس شخص کا تعلق(relation)ہے)کے ضروری مسائل۔

(3)حلال و حرام(مثلاً کھانا کھانے،لباس پہننے،ناخن وبال کاٹنے،نام رکھنے،عارضی (temporary)استعمال کے لیے چیزیں لینے، قرض(loan) و امانت و تحفہ(gift) لینے دینے، قسم کھانے وغیرہ)کے مسائل۔**نوٹ:**ظاہری گناہ کی ضروری معلومات بھی اس میں شامل ہیں۔

(4)ہلاک کرنے والے اعمال (مثلاً: بدگمانی، حسد، تکبُّر وغیرہ)کی ضروری معلومات اور ان سے بچنے کے طریقے۔

(5)نجات دلانے والے اعمال (مثلاً: اخلاص، صبر، شکر وغیرہ)کی ضروری معلومات اور انہیں حاصل کرنے کے طریقے۔

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ:

فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: **علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے**(ابن ماجہ،۱/۱۴۶حدیث:۲۲۴)۔اس حدیثِ پاک سے اسکول کالج کی دُنیوی تعلیم نہیں بلکہ ضَروری دینی علم مُراد ہے۔لہٰذا سب سے پہلے اسلامی عقیدوں(belief)کا سیکھنا فرض ہے،اس کے بعد نَماز کے فرائض و شرائط ومُفسِدات(یعنی نَماز کس طرح دُرُست ہوتی ہے اور کس طرح ٹوٹ جاتی ہے)پھر رَمَضانُ المُبارَک کی تشریف آوری ہوتو جس پر روزے فرض ہوں اُس کیلئے روزوں کے ضَروری مسائل،جس پر زکوٰۃ فرض ہو اُس کے لئے زکوٰۃ کے ضَروری مسائل،اسی طرح حج فرض ہونے کی صورت میں حج کے،نکاح کرنا چاہے تو اس کے لیے نکاح کے،تاجر کو تجارت کے،خریدار(buyer) کو خریدنے(buying) کے،نوکری کرنے والے (employee)اورنوکر رکھنے والے (employer)کو اِجارے(ملازم رکھنے کی اصولوں۔rulings about an employment

contract) کو سیکھنا لازم ہے، وَعلٰی ھٰذا القِیاس (یعنی اور اسی پر سوچتے چلے جائیں کہ کون کون سے مسائل سیکھنا ضروری ہیں۔ یاد رہے کہ) ہر مسلمان عاقِل (جو پاگل وغیرہ نہ ہو) و بالغ مرد و عورت پر اُس کی موجودہ حالت (current state) کے مطابِق مسئلے سیکھنا فرضِ عَین (لازم اور ضروری) ہیں۔ اِسی طرح ہر ایک کیلئے حلال و حرام (یعنی یہ کام کرنا جائز ہے اور یہ کام کرنا جائز نہیں ہے، اس طرح) کے ضروری مسائل بھی سیکھنا فرض ہیں۔ نیز باطِنی فرائض مَثَلًا عاجِزی (یعنی نرم انداز رکھنا) و اِخلاص اور توکُّل (یعنی اللہ پاک پر بھروسہ کرنا) وغیرہا اوران کو حاصِل کرنے کا طریقہ اور باطِنی گناہ مَثَلًا تکبُّر (کسی کو گھٹیا جاننا)، رِیاکاری (یعنی نیک کام لوگوں کو دکھانے کے لیے کرنا)، حَسَد (یعنی دوسرے کی نعمت چلے جانے کی خواہش (desire) کرنا)، بد گمانی، بُغض و کینہ (یعنی مسلمان سے نفرت کرنا)، شُماتَت (یعنی کسی کی مصیبت پر خوش ہونا) وغیرہا اوران کا علاج سیکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

(تفصیلی معلومات کیلئے فتاوٰی رضویہ جلد 23 صفحہ ۶۱۳ تا ۶۲۱ پر اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی تحریر دیکھیں)

ظاہری گناہ جیسا کہ وعدہ خِلافی، جھوٹ، بدنِگاہی، دھوکا، ایذاءِ مسلم وغیرہ وغیرہ کا علم سیکھنا ضروری ہے بلکہ تمام صغیرہ و کبیرہ (چھوٹے اور بڑے) گناہوں کے بارے میں ضَروری اَحکام (یعنی دینی مسائل) سیکھنا بھی فرض ہیں تاکہ اِن سے بچا جاسکے۔ (نیکی کی دعوت ص ۱۳۵، ۱۳۶، مُلَخصاً)

فرض علوم کے لیے مشورۃً چند کتابیں

(1) اسلامی عقائد کے لیے کم از کم:

(پہلا درجہ) (۱) دین کی ضروری باتیں **part 01,02,03,04** (فرض علوم ویب سائٹ) (۲) کتاب العقائد (مفتی نعیم الدّین مراد آبادی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ) (۳) بنیادی عقائد اور معمولاتِ اہلِ سنّت (مکتبۃ المدینہ) کو پڑھیں۔

(دوسرا درجہ) (۴) بہارِ شریعت حصّہ 01 (۵) کفریہ کلمات کے بارے میں سوال و جواب (۶) دس عقیدے (اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے رسالے) کو پڑھیں۔

(2) ضرورت کے دینی مسائل کے لیے کم از کم:

(پہلا درجہ) (۱) دین کے مسائل **part 01,02,03** (فرض علوم ویب سائٹ) (۲) نماز کے احکام (۳) ملازمت

کرنے(employee)یاملازم رکھنے والوں کے لیے"حلال طریقے سے کمانے کے 50 مدنی پھول"

(دوسرا درجہ)(۴)دین کے مسائل **part 04** (فرض علوم ویب سائٹ) (۵) بہارِ شریعت حصّہ 02 تا 08 مکمل، بہارِ شریعت حصّہ 11 سے بیع و شراء(خرید و فروخت(buying and selling)کے ضروری دینی مسائل) ، بہارِ شریعت حصّہ 10سے شرکت (patnership) اور بہارِ شریعت حصّہ 14سے اجارہ(ملازم(employee)رکھنے اور ملازم ہونے کے ضروری دینی مسائل)کو پڑھیں۔

وضاحت: جس کا جس کام سے تعلق(relation)ہے،اُسے اُس کام کے ضروری دینی مسائل سیکھنے ہیں۔مثلاً کوئی دینی ادارے کے لیے چندہ کرنا چاہے تو اُسے چندے کے مسائل سیکھنا(اس کے لیے کتاب"چندے کے بارے میں سوال جواب"کو پڑھیں)۔

(3)حلال و حرام کے ضروری دینی مسائل اور ظاہری گناہوں کی ضروری معلومات کے لیے کم از کم:

(پہلا درجہ)(۱)550مدنی پھول(۲)گناہوں کے عذابات(مکمل حصّے)۔

(دوسرا درجہ)(۳)سنّتیں اور آداب(۴)پردے کے بارے میں سوال وجواب(۵)عدت و سوگ کے لیے کتاب:"تجہیز و تکفین کا طریقہ"سے(۶)بہارِ شریعت حصّہ16(مکمل)،(۷)رسالہ:"قسم کے بارے میں سوال جواب"سے قسم کھانے،(۸)حصّہ 14 سے عاریت (یعنی عارضی استعمال کے لیے چیزیں لینے)، امانت(ودیعت)و ہبہ (یعنی تحفہ لینے دینے)،(۹)حصّہ 11 سے قرض وسود،(۱۰)حصّہ 19 سے وصیّت، (۱۱)رسالہ:"طلاق کے آسان مسائل"سے طلاق کے،(۱۲)رسالہ:"مالِ وراثت میں خیانت مت کیجئے"سے تقسیمِ جائیداد وغیرہ کو پڑھیں۔

(4)(5)مہلکات(باطنی بیماریوں)اور منجیّات(نجات دلانے والے اعمال)کے لیے کم از کم:

(پہلا درجہ)(۱)پاکیزہ زندگی **part 01,02,03**(فرض علوم ویب سائٹ)(۲)باطنی بیماریوں کا علاج(۳)نجات

دلانے والے اعمال کی معلومات (۴) بیٹے کو نصیحت۔

(دوسرا درجہ) (۵) منہاج العابدین (۶) غیبت کی تباہ کاریاں (۷) کیمیائے سعادت کو پڑھیں۔

اصلاحِ نیّت کے لیے کتب:

(۱) ثواب بڑھانے کے نسخے (۲) بہارِ نیّت۔

مزید فرض علوم پر مدد گار (helpful) کتابوں پر بنا ہوا تیسرا درجہ:

(۱) شیخ طریقت امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ساری کتابیں اور رسالے (۲) تمہید الایمان (۳) فرض علوم سیکھ لیجئے (۴) بہارِ شریعت (مکمل) (۵) احیاء العلوم (مکمل) (۶) فتاوٰی رضویہ (مکمل) (۷) جہنّم میں لے جانے والے اعمال (۸) جنّت میں لے جانے والے اعمال۔

نوٹ:

(1) ان کتابوں میں موجود سب باتیں "فرض علوم" سے تعلق (relation) نہیں رکھتیں البتہ یہ سب کتابیں فرض علوم کے لیے مدد گار (helpful) ضرور ہیں۔

(2) یہ ضروری نہیں کہ آپ کی ضرورت کا ہر مسئلہ ان کتابوں میں موجود ہو۔ اپنی ضرورت کے دیگر مسائل جاننے کے لیے کتابیں پڑھنے کے ساتھ ساتھ علماءِ کرام، مفتیانِ دین اور دارالافتاء اہلسنّت سے رابطے (contacts) میں رہ کر اپنی ضرورت کے دینی مسائل کا علم حاصل کریں۔

چند گزارشات (requests):

(۱) یہ کتابیں دعوتِ اسلامی کے مکتبۃ المدینہ سے خریدی (buy) اور www.farzuloom.net سے ڈاون لوڈ کی جاسکتی ہیں۔

(۲) درجہ بندی (پہلا/ دوسرا/ تیسرا درجہ) آسانی کے لیے ہے، ہر شخص اپنی سہولت کے مطابق پڑھ سکتا ہے لیکن والدین جب بچوں کو پڑھائیں تو انہیں چاہیے کہ پہلے درجے (first level) کی کتابیں اپنی اولاد کو بالغ

ہونے سے پہلے، ان کی سمجھ کے مُطابق پڑھا / سمجھا دیں یا کسی طرح بھی پڑھانے / سمجھانے کا انتظام (arrangement) کریں (یا www.farzuloom.net پر موجود، age group کے مطابق کتابیں پڑھائیں) اور بہتر یہ ہے کہ اس کے بارے میں سوال جواب بھی کرتے رہیں۔ بچہ بارہ (12) سال کی عمر میں جبکہ بچی نو (9) سال کی عمر میں بالغ وبالغہ ہوسکتے ہیں۔ (فتاوی رضویہ ج ۱۱، ص ۵۶۰، مُلخصاً)

(۳) دعوتِ اسلامی کے شعبے فیضان اکیڈمی (آن لائن) کے ذریعے بعض فرض علوم سیکھے جاسکتے ہیں (یاد رہے کہ اس شعبے میں فیس لی جاتی ہے)۔ والدین ایک بات یاد رکھیں کہ ہم کسی سنی صحیح العقیدہ (یعنی جس کے اسلامی عقیدے (beliefs) صحیح ہوں، ایسے) قاری یا عالم صاحب کے ذریعے اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت (education n training) کا سلسلہ کریں یا عاشقانِ رسول کے کسی بھی ادارے (institution) میں داخل (admitted) کریں، بچوں کی اخلاقی اور فرائض کی تربیت کا جائزہ (review) ضرور لیں، اس کے لیے والدین کو اپنے اندر بھی یہ صلاحیت (ability) پیدا کرنی ہو گی۔

(۴) نوجوانوں کو چاہیے کہ شادی سے پہلے ہی شریعت و سنّت کے مطابق گھر چلانے اور شادی کے فوری بعد اولاد کی تربیت (childrens upbringing) کے انداز سیکھنے کے لیے تجربہ کار (experienced)، شادی شدہ علماء کرام سے رہنمائی (guidance) حاصل کریں۔

(۵) اگر کوئی بالغ ہو گیا اور فرض علوم سے غافل رہا (یعنی سیکھ نہ سکا) تو اللہ پاک سے توبہ کرے اور فوراً فرض علوم حاصل کرنے میں مصروف (busy) ہو جائے اور ابتداءً (یعنی شروع میں) پہلے درجے (first level) کی کتابیں پڑھ / سمجھ لے اور علماءِ کرام، مفتیانِ دین اور دارالافتاء اہلسنّت سے رابطے میں رہ کر اپنی ضرورت کے بقیہ (rest) دینی مسائل فوراً سیکھ لے۔

(۶) اپنی کیفیت (condition) کے مطابق اپنا شیڈول (schedule) اس طرح بنائیں کہ اس میں فرض علوم حاصل کرنے، قرآن پاک صحیح طرح پڑھنا سیکھنے، اس کی تلاوت کرنے، درود شریف پڑھنے اور خصوصاً اولاد کی

تربیت(childrens upbringing) کرنے کا وقت ہو۔ اب اگر آپ کتابیں پڑھ کر فرض علوم حاصل کرسکتے ہیں تو کتابیں پڑھیں اور اگر اس کی صلاحیت (ability) نہیں تو استاد صاحب سے پڑھیں(on line سے بھی پڑھا جاسکتا ہے)۔ اپنے دن بھر کے اوقات(times)، اپنی صحت(health)، کاروبار، گھر بار کو دیکھ کر فرض علوم کی کتابوں کو پڑھنے کا وقت طے(fixed) کریں۔ مثلاً نماز فجر کے بعد(اپنے معمولات(routines)سے فارغ ہو کر) طبیعت اتنی fresh ہوتی ہے کہ ایک یا آدھا گھنٹہ پڑھ سکتے ہیں تو اس کی ترکیب بنائیں یا یہ کہ اپنا کاروبار ہے ظہر کی نماز کے بعد آسانی رہتی ہے تو اس کی ترکیب کریں اور اس وقت میں "فرض علوم" کی کتابوں کو پڑھیں۔ شام میں یا رات سونے سے پہلے بچوں کے ساتھ وقت گزاریں، کچھ پڑھنے پڑھانے کا ماحول بھی ہو اور کچھ باتیں بھی ہوں۔ اپنی اولاد کو ایک جملہ کہنا نہ بھولیں: "بیٹا! آپ کو مجھ سے کوئی کام؟" (اِنْ شَاءَ اللّٰہ!) اس کا فائدہ آپ خود دیکھیں گے۔ مغرب کے بعد بھی آدھا گھنٹہ نکل سکتا ہو تو اس وقت میں امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی کتابوں کو پڑھیں۔ رات مدرسۃ المدینہ بالغان اور اگر قریب میں نہ ہو تو on line قرآن پاک پڑھیں۔

نوٹ:

اگر قضاء نمازیں پڑھنا باقی ہیں تو اُسے بھی اپنے جدول(schedule) کا حصّہ بنائیں کہ ان کا جلد سے جلد پڑھنا ضروری ہے۔ مگر بیوی بچّوں کی ضَرورتیں پوری کرنے کی وجہ سے تاخیر (delay کرنا) جائز ہے۔ لہٰذا کاروبار بھی کرتا رہے اور جو وَقت ملے اُس میں قضا پڑھتا رہے یہاں تک کہ پوری ہو جائیں۔ (دُرِّ مُختار ج ۲ ص ۶۴۶)

اسی طرح قضاء روزے (خصوصاً اسلامی بہنیں) جلد سے جلد مکمل کریں حکم یہ ہے کہ آئندہ (next) رَمَضانُ الْمُبارَک کے آنے سے پہلے پہلے قَضاء رکھ لیں۔ حدیثِ پاک میں فرمایا: جس پر پچھلے(previous) رَمَضانُ الْمُبارَک کے روزوں کی قَضاء باقی ہے اور وہ نہ رکھے، اُس کے اِس رَمضانُ الْمبارَک کے روزے قَبول(accept) نہ ہوں گے۔" (مجمع الزوائد ج ۳ ص ۴۱۵، مُلخصاً)

(۷) خود کتابیں پڑھنے اور بچوں کو پڑھانے کے اہداف(targets) طے (fixed) کریں۔ مہینے میں 22 دن

پڑھنے کے رکھیں۔ ہر ہفتے ایک دن ناغہ (gape) اور ایک دن ضرورت (emergency) کے لیے رکھیں تاکہ یہ پڑھنا، پڑھانا والدین کے کام کرنے، گھر والوں اور بچوں کی ضرورتیں پوری کرنے میں مشکل نہ بنے۔ جو وقت اور کتاب آپ نے طے کی ہے، ایک دن پڑھ کر کے اس کے صفحات شمار (Pages count) کریں اور اس کے مطابق مہینے بھر کے صفحات (pages) طے کریں اور اس ہدف (target) کا ہر ماہ جائزہ (review) لیں (ان شاء اللہ) اس کے فائدے آپ خود دیکھیں گے۔

(۸) جب سب درجے ہو جائیں تو ان کی دہرائی (repetition) کے ساتھ ساتھ فرض علوم کے ماہر (expert) علما سے مزید کتابیں پڑھنے کا مشورہ کریں۔

اس کے ساتھ اور کیا سیکھنا ضروری ہے؟

یاد رہے کہ فرض علم کے ساتھ ساتھ (1) تجوید کے ساتھ (یعنی درست طریقے سے) قرآنِ پاک آنا (2) اذکارِ نماز (یعنی نماز میں تلاوت کے علاوہ جو کچھ پڑھا جاتا ہے) کا درست ہونا (3) جو قرآن حفظ (یعنی زبانی یاد) ہے، اس کا حفظ باقی رکھنا (4) واجب علوم اور دیگر ضروری علوم کو سیکھنا بھی ضروری ہے۔

(۱) اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کچھ اس طرح فرماتے ہیں: قرآنِ پاک اتنا درست آنا فرض اور لازم ہے کہ جس سے حُرُوف کو دُرُست جگہ سے (کہ جہاں سے حرف کو پڑھنا ہوتا ہے، مثلاً "ح" حلق کے بیچ سے) پڑھ کر سکے اور غَلَط پڑھنے سے بچ سکے۔ (فتاوٰی رضویہ، ۶/ ۳۴۳، مُلخصاً)

(۲) کسی سے اگر کوئی قرآنی حرف غلط ادا ہوتا ہے تو اسے سیکھنے اور صحیح طرح ادا کرنے کی کوشش کرنا واجب ہے بلکہ کئی علماء کرام نے صحیح طرح پڑھنے کی کوشش کی کوئی حدّ (limit) نہیں رکھی اور حکم دیا کہ زندگی بھر، دن رات کوشش کرتا رہے اور اِس کوشش کو اس وقت تک جاری رکھے جب تک قرآنِ پاک درست پڑھنا سیکھ نہ جائے۔ (فتاوٰی رضویہ، ۶/ ۲۶۲، مُلخصاً)

(۳) قراءت یا جو کچھ قرآنِ پاک کے علاوہ نماز میں پڑھا جاتا ہے، میں ایسی غلطی کرنے سے نماز ٹوٹ جاتی

ہے کہ جس غلطی سے لفظ کے معنٰی فاسد ہو جائیں (یعنی بگڑ جائیں)۔(دُرِّ مُختار مع ردالمحتار، ۲/۴۷۳) علماء فرماتے ہیں کہ:
جس نے ""سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْم" میں "عَظِیْم" کو "عَزِیْم (ظ کے بجائے ز)" پڑھ دیا نماز ٹوٹ جائے گی
لہٰذا جو "عَظِیْم" صحیح نہ پڑھ سکتا ہو وہ ""سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْکَرِیْم" پڑھے۔(قانونِ شریعت، ص۱۸۶)

(۴) فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: جو شخص قراٰن پڑھے پھر اسے بھلا دے تو قیامت کے دن اللہ پاک سے کوڑھی (leprosy) ہو کر ملے گا۔(ابوداؤد، ۲/۱۰۷، حدیث:۱۴۷۴) علماء فرماتے ہیں: قراٰن پڑھ کر بھلا دینا گناہ ہے۔(بہار شریعت، ۱/۵۵۲) جو قراٰنی آیات یاد کرنے کے بعد بھلادے گا قیامت کے دن اندھا اُٹھایا جائے گا۔(پ۱۶، طٰہٰ:۱۲۴، ماخوذاً) اعلیٰ حضرت امام اَحمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کچھ اس طرح فرماتے ہیں: اس سے زیادہ نادان (simpleton) کون ہے جسے اللہ پاک نے قرآنِ پاک یاد کرنے کی نعمت دی اور وہ اس نعمت کو اپنے ہاتھ سے کھو دے۔ اگر اس نعمت کی اہمیّت (importance) جانتا اور اس پر جس ثواب کا وعدہ کیا گیا ہے، اس کی طرف توجُّہ ہوتی تو اِسے دل و جان سے زِیادہ پیارا رکھتا۔ مزید فرماتے ہیں: جہاں تک ہو سکے اِس کے پڑھانے، یاد کرانے اور یاد رکھنے میں کوشش کرے تاکہ وہ ثواب اسے ملے کہ جس کا وعدہ کیا گیا ہے اور قیامت کے دن اندھا اور کوڑھی (leprosy) ہو کر اُٹھنے سے بچے۔(فتاوٰی رضویہ، ۲۳/۶۴۷، ۶۴۵ ملخصاً)

(۵) فرض عین کا علم حاصل کرنا فرض عین (اور لازم ہے)، فرض کفایہ کا فرض کفایہ (یعنی کچھ لوگوں کو یہ علم آنا ضروری ہے ورنہ سب گناہ گار ہونگے)، واجب کا واجب (اور لازم ہے)، مستحب کا مستحب (اور ثواب کا کام) ہے۔(فتاوٰی رضویہ جلد ۲۳، ص۶۸۷) ہمارے دیے گئے نصاب (syllabus) کو درجوں (levels) کے مطابق پڑھنے سے ان شاء اللہ! واجب علوم بھی حاصل ہونگے اور سنّت مؤکدہ کی معلومات بھی۔ سنّت مؤکدہ پر عمل اور اس کی معلومات کی بھی بہت اہمیّت (importance) ہے۔ سنّت مؤکدہ وہ سنّت ہے کہ اگر ایک آدھ مرتبہ (یعنی کبھی) چھوڑی تو بُرا کیا اور اگر سنّت مؤکدہ چھوڑنے کی عادت بنالی تو گناہ گار ہے۔(فتاوٰی رضویہ، ج۱، ص۵۹۵، ملخصاً)

مشورۃً چند باتیں:

www.farzuloom.net

(۱) اوپر دیے گئے نکات(points) پر عمل کرنے کے لیے بچوں اور بچیوں کو مدرسۃ المدینہ میں داخل (admitted) کریں اور وقتاً فوقتاً(time to time)ان کی پڑھائی کا جائزہ(review) بھی لیں۔

(۲) اسلامی بھائی مدرسۃ المدینۃ بالغان اور اسلامی بہنیں مدرسۃ المدینۃ بالغات میں شرکت کریں۔

(۳) مدرسۃ المدینۃ بالغان و بالغات قریب میں نہ ہوں تو آن لائن قرآنِ پاک پڑھیں۔

(۴) قرآنِ پاک پڑھنے کی درستی(یعنی صحیح پڑھنے)کا معاملہ(case) ہو یا نماز درست کرنے کا مرحلہ(step) اپنے رشتہ دار بالخصوص(especially) والدین، اپنے بھائی، بہن اور ان کے بچوں نیز آپ کے متعلقین(related) مثلاً پڑوسی و ملازمین(employees) وغیرہ الغرض اپنے جاننے والوں کو نہ بھولیں۔ ہر تقریب(ceremony)، ہر دعوت، ہر جگہ اپنے جاننے والوں کی آخرت کی خیر خواہی(goodwill) نہ بھولیں (اگر برادری کے بڑے ہوں یا والدین ہوں تو بہت عاجزی اور نرمی کے ساتھ عرض کرکے) قرآنِ پاک درست پڑھنے یا فرض علوم حاصل کرنے یا نمازوں کا اہتمام(arrange) کرنے یا اپنی اولاد کو اس میں مصروف(busy) کرنے کے لیے مُفید(useful) مشورے بھی دیں(اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے تحت مدنی قاعدہ و ناظرہ(یعنی دیکھ کر قرآنِ پاک پڑھنے کے) کورس اور نماز کورس بھی ہوتا ہے اسی طرح آن لائن قرآنِ پاک پڑھنے کی درستی اور نماز سکھانے کا سلسلہ بھی ہوتا ہے، تاہم ہر کورس سے مکمل فرض علم آجائے یا قرآنِ پاک پڑھنا درست ہو ہی جائے یہ ضروری نہیں)۔

(۵) قرآنِ پاک روز پڑھنے کا معمول(routine) بنا کر سالانہ کم از کم ایک(1) مرتبہ ختم قرآنِ پاک کریں۔

(٦) ہو سکے تو اس مرتبہ ختم قرآن اس طرح کریں کہ ساتھ نوٹ بک ہو، اس میں ہر اُس آیت کا نمبر سورت کا نام اور پارہ نمبر وغیرہ نوٹ کرلیں جو آپ کو یاد ہیں، پھر اسے کسی جگہ جمع کرلیں(المدینہ لائبریری کے ذریعے سرچ(search) کرکے کسی فائل میں جمع کرنا زیادہ مُشکل نہ ہوگا) پھر ہو سکے تو ہر ہفتے یا دس

(10)دن یاپندرہ(15)دن یا مہینے میں اسے لازمی دہرائیں(must repeat it)۔

(ے)ہر سال ورنہ زندگی میں کم از کم ایک مرتبہ کسی سُنی عالم کو نماز وغیرہ کا عملی طریقہ چیک کروائیں اور کسی صحیح قاری کو نماز وغیرہ سنائیں۔

فیضان اکیڈمی آن لائن لنک:https://www.quranteacher.net/

مدرسۃ المدینہ لنک:https://www.madrasatulmadina.net/

دار المدینہ لنک:https://www.darulmadinah.net/

مختلف دینی کورسز لنک:https://www.madanicourses.com/

فرض علوم سیکھنے کے لئے:www.farzuloom.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلّی اللہ تعالیٰ علیٰ محمّد